مولانا محمد عبدالسلام بستوی

عبدالرشید عراقی

شیخ الحدیث مولانا عبدالسلام بستوی جماعت اہل حدیث کے مشہور عالم تھے۔ مولانا عبدالسلام مرحوم بیک وقت مفسر قرآن، محدث، مورخ، محقق، مفتی، صحافی، مصنف، مقرر، دانشور، نقاد اور بلند پایہ خطیب تھے۔ ان کے بلند پایہ خطیب ہونے کا ثبوت ان کی کتاب "اسلامی خطبات" جو تین جلدوں میں ہے ملتا ہے۔ اسلامی خطبات المکتبۃ السلفیہ لاہور نے شائع کی ہے۔

مولانا عبدالسلام بستوی بلند پایہ محقق بھی تھے۔ مسائل شرعیہ پر ان کی تحقیق کا اہل علم نے اعتراف کیا ہے اور اس کا ثبوت ان کی کتاب "اسلامی فتاوی" سے بھی ملتا ہے۔ مولانا عبدالسلام بستوی کی ساری زندگی درس و تدریس میں بسر ہوئی۔ اس لئے مسائل کی تحقیق میں ید طولی حاصل تھا۔

مولانا عبدالسلام بستوی بلند پایہ صحافی بھی تھے۔ کئی سال تک ان کی ادارت میں ماہنامہ الاسلام شائع ہوتا رہا۔ الاسلام میں ان کے فتاوی اور علمی و تحقیقی مضامین شائع ہوتے تھے اور الاسلام کا اداریہ بھی خود لکھتے تھے اور حالات حاضرہ پر ان کا تبصرہ بڑا دلچسپ اور معلوماتی ہوتا تھا۔

مولانا عبدالسلام بستوی بلند پایہ محدث بھی تھے۔ ان کی ساری زندگی حدیث کی تدریس میں بسر ہوئی۔ سنن ابن ماجہ کی شرح اردو میں لکھی لیکن افسوس یہ شرح شائع نہ ہو سکی اس کا مسودہ ۱۹۴۷ء کے فسادات میں ضائع ہو گیا۔

مولانا عبدالسلام بستوی اپنے تبحر علمی، وسعت مطالعہ اور ذوق تحقیق کے سبب علم و عرفان کی بلندیوں پر فائز تھے۔ علم و عمل میں بے مثال تھے۔ خالص دینی و علمی و تحقیقی شخصیت کے مالک تھے۔ ان کی زندگی کا مقصد کتاب و

سنت کی نشر و اشاعت' توحید الٰہی کا پرچار اور شرک و بدعت کی تردید تھا۔ تحریک عمل بالحدیث و احیاء سنت کے فروغ میں کبھی بھی لومۃ لائم کی پرواہ نہیں کی۔

مولانا محمد عطاء اللہ حنیف مرحوم فرمایا کرتے تھے کہ:

مولانا عبدالسلام بستوی سے قیام پاکستان کے بعد دہلی میں ملاقات ہوئی۔ بڑے خوش اخلاق' خوش طبع' کم گو اور کم آمیز شخص تھے۔ بڑے سادہ طبیعت اور عجز و انکساری کا پیکر تھے' کئی مسائل شرعیہ پر ان سے گفتگو ہوئی تو معلوم ہوا کہ ان کا مطالعہ بہت وسیع ہے اور ان میں ذاتی تحقیق کا جذبہ بھی موجود ہے اور حدیث اور تصنیفات حدیث پر ان کی نظر وسیع ہے' شیخ الاسلام ابن تیمیہ اور حافظ ابن القیم اور حافظ ابن حجر عسقلانی کی کافی کتابیں ان کے مطالعہ میں آ چکی ہیں اور اختلاف آئمہ پر بھی ان کو مکمل عبور ہے اور اس کے ساتھ تاریخ اہل حدیث سے بھی ان کو بہت زیادہ دلچسپی تھی۔

مولانا ابو یحییٰ امام خاں نوشہروی کہا کرتے تھے کہ:

مولوی عبدالسلام بستوی نہایت شریف' پاکیزہ سیرت اور عمدہ اخلاق کے مالک تھے۔ ان کی تحریر بھی بہت عمدہ ہوتی تھی' بڑے متواضع اور ملنسار تھے۔ بہت اونچی اور علمی کتابیں پڑھتے تھے اور حالات حاضرہ پر بڑے اچھے پیرائے میں گفتگو کرتے تھے۔

مولانا عبد السلام بن شیخ یاد علی ۱۳۲۷ھ مطابق ۱۹۰۹ء موضع بشن پور ضلع بستی میں پیدا ہوئے۔ شروع میں ۱۲ سال اپنے والدین کے ہمراہ کلکتہ میں گزارے اور ناظرہ قرآن مجید کلکتہ میں ہی پڑھا۔ ۱۲ سال کے تھے کہ اپنے والد کے انتقال سے واپس اپنے وطن آ گئے اور تعلیم کا آغاز مولوی عبدالرحمان سے کیا۔ ان سے ابتدائی فارسی اور صرف و نحو کی تعلیم حاصل کی اس کے بعد دہلی کا رخ کیا اور مدرسہ حمیدیہ صدر بازار دہلی میں داخل ہو گئے اور اسی مدرسہ میں آپ نے ٦ ماہ رہ کر مختلف اساتذہ سے ابتدائی کتابیں پڑھیں۔

مدرسہ مظاہر العلوم سہارن پور

دہلی میں ۶ ماہ قیام کے بعد سہارن پور چلے گئے اور مدرسہ مظاہر العلوم میں داخل ہو گئے اور اس مدرسہ میں آپ نے ۵ سال میں درس نظامی کی تکمیل کی۔

دار الحدیث رحمانیہ دہلی

سہارن پور میں ۵ سال قیام کے بعد واپس دہلی آئے اور دار الحدیث رحمانیہ دہلی کے آخری درجوں میں داخلہ لیا اور حدیث کی تحصیل مولانا احمد اللہ دہلوی سے کی اور اس کے ساتھ علوم عقلیہ اور عربی ادب میں بھی استفادہ کیا۔

تکمیل الطب کالج لکھنؤ

دار الحدیث رحمانیہ سے فراغت کے بعد طب کی تعلیم حاصل کرنے کے لئے لکھنؤ تشریف لے گئے اور تکمیل الطب کالج لکھنؤ طب کی اعلی ڈگری حاصل کی۔

دار العلوم دیوبند

لکھنؤ میں طب کی تعلیم حاصل کرنے کے بعد دار العلوم دیوبند تشریف لے گئے اور مولانا حسین احمد مدنی کے حلقہ درس میں شامل ہو کر دورہ حدیث پڑھا۔

تدریس

دار العلوم دیوبند سے دورہ حدیث مکمل کرنے کے بعد واپس دہلی تشریف لائے اور مولانا احمد اللہ دہلوی کے ایماء سے مدرسہ حاجی علی جان دہلی میں حدیث کے استاد مقرر ہوئے اور پورے ۱۵ سال اس مدرسہ میں تدریسی خدمات سرانجام دیں۔ اسی دوران پنجاب یونیورسٹی سے مولوی فاضل کا امتحان بھی پاس کیا۔ مولانا عبدالسلام کی مدت تدریس ۴۰ سال ہے اور اس دوران آپ سے بے شمار لوگوں نے استفادہ کیا۔ اس لئے آپ کے تلامذہ کا شمار مشکل ہے۔

مصداق لا یعلم جنود ربک الا ہو

کتب خانہ

مولانا عبدالسلام کا کتب خانہ نایاب عربی' فارسی اور اردو کتابوں پر مشتمل تھا اور یہ کتب خانہ ۱۹۴۷ء کے فسادات میں ہندو بلوائیوں نے نذر آتش کر دیا۔ اس میں آپ کی چند اہم تالیفات بھی نذر آتش ہو گئیں۔ مثلا

۱۔ رفع الحاجہ شرح سنن ابن ماجہ (عربی)

۲۔ صمصام الباری علی عنق جارح البخاری (عربی)

۳۔ اللعب بالشطرنج (اردو)

۴۔ حقوق الزوجین (اردو)

۵۔ خیر المتاع فی مسائل الرضاع (اردو)

وفات

مولانا عبدالسلام بستوی نے یکم محرم الحرام ۱۳۹۴ھ مطابق ۷ فروی ۱۹۷۴ء دہلی میں انتقال کیا۔ انا للہ و انا الیہ راجعون

تصانیف

۱۔ انوار المصابیح

یہ کتاب مشکوۃ المصابیح کا مکمل ترجمہ ہے ہر احادیث کی لغوی تشریح کی گئی ہے اور اس کے ساتھ ائمہ کرام کے اختلاف کو بھی واضح کیا گیا ہے۔ یہ کتاب ۱۴ جلدوں میں جمال پرنٹنگ پریس دہلی سے شائع ہوئی ہے۔ مجموعی صفحات کی تعداد ۳۹۳۴ ہے۔

۲۔ ایمان مفصل

اس کتاب میں حدیث "الایمان بضع و سبعون شعبة" کی تشریح کی گئی

ہے۔ یہ کتاب انڈیا لیتھو پریس دہلی میں طبع ہوئی اور صفحات کی تعداد ۶۴ ہے۔

۳۔ کشف الملم عمانی مقدمہ مسلم

یہ کتاب صحیح مسلم کے مقدمہ کا ترجمہ ہے اور مشکل الفاظ کی تشریح بھی کی گئی ہے۔ ۱۳۵۶ھ میں محبوب المطابع دہلی میں طبع ہوئی۔ صفحات کی تعداد ۵۴ ہے۔

۴۔ اسلامی عقائد

اسلامی کتاب میں قرآن و حدیث کی روشنی میں اسلامی عقائد پر مفصل روشنی ڈالی ہے۔ ۱۳۶۰ھ میں برقی پریس دہلی میں طبع ہوئی۔ صفحات کی تعداد ۱۲۰ ہے۔

۵۔ ارشاد خیر الوری لاقامتہ الجمعتہ فی القری

اس کتاب میں قرآن و حدیث و آثار صحابہ اور اقوال ائمہ سے ثابت کیا گیا ہے کہ دیہات میں جمعہ کی نماز پڑھنا فرض ہے اور مانعین کے تمام اعتراضات کا مدلل جواب دیا گیا ہے۔ یہ کتاب ۱۳۶۰ھ میں جید برقی پریس دہلی میں طبع ہوئی۔ اور صفحات کی تعداد ۵۲ ہے۔

۶۔ عید قربان

اس کتاب میں قربانی کے مسائل' قربانی کا جانور کیسا ہو۔ ایام تشریق کا تعین' اور تکبیرات عیدین پر بحث کی ہے۔ ۱۳۸۰ھ میں یہ کتاب محبوب المطابع دہلی میں طبع ہو کر شائع ہوئی اور صفحات کی تعداد ۱۶ ہے۔

۷۔ اخلاص نامہ

اس کتاب میں پہلے اخلاص کی لغوی تشریح کی ہے اس کے بعد ایمان کی

قسموں پر روشنی ڈالی ہے اور آخر میں نماز' روزہ' زکوۃ اور حج جیسی عبادات کی قبولیت کے شرائط بیان کئے ہیں یہ کتاب محبوب المطابع دہلی میں طبع ہوئی اور صفحات کی تعداد ۲۲ ہے۔

۸۔ اسلامی تعلیم قاعدہ

اس میں کتاب آسان اردو میں بچوں کے لئے اسلامی مسائل بیان کئے ہیں یہ کتاب ۱۳۶۵ھ میں شائع ہوئی اور صفحات کی تعداد ۴۸ ہے۔

۹۔ اسلامی تعلیم

اس کتاب میں توحید و رسالت' طہارت' صلوۃ' حقوق' مکارم اخلاق' شرک و بدعت اور ان کے اقسام' ایمان حج و عمرہ' عورتوں کا مقام اور ان کے حقوق' نیک خواتین و ازواج مطہرات کے حالات' اصول تجارت' سود' بیع' مصافحہ' معانقہ' وجود باری تعالیٰ' لوح قلم' عرش و کرسی' جن و ملائکہ' جنت و دوزخ وغیرہ اور مشہور انبیائے کرام کے حالات بیان کئے ہیں۔ یہ کتاب ۱۱ حصوں میں شائع ہوئی ہے اور صفحات کی تعداد مجموعی ۲۹۲۸ ہے اور برقی لیتھو پریس دہلی میں طبع ہوئی۔

۱۰۔ اسلامی صورت

اس کتاب میں داڑھی بڑھانے اور کترانے کے مسائل قرآن و حدیث و آثار صحابہ اور اقوال فقہاء سے واضح کئے ہیں۔ یہ کتاب ۱۳۵۴ھ میں تجلی پریس دہلی میں طبع ہوئی اور صفحات کی تعداد ۱۱۴ ہے۔

۱۱۔ اسلامی پردہ

اس میں پردہ کے مسائل قرآن و حدیث کی روشنی میں واضح کئے گئے ہیں اور پردہ کے مخالفین کا دلائل سے رد کیا ہے یہ کتاب ۱۳۵۲ھ میں علمی پریس

دہلی میں طبع ہوئی اور صفحات کی تعداد ۵۴ ہے۔

۱۲۔ حلال کمائی

اس کتاب میں قرآن و حدیث کی روشنی میں حلال کمائی کی فضیلت اور حرام کمائی کی مذمت بیان کی ہے اور اس کے ساتھ حلال کمائی کے حصول کے طریقے اور حرام کمائی سے بچنے کی تدبیریں بھی واضح کی ہیں۔ یہ کتاب لیتھو پریس دہلی میں طبع ہوئی اور صفحات کی تعداد ۶۴ ہے۔

۱۳۔ اسلامی وصیت

اس کتاب میں وصیت کے معنی و حکم کو قرآن و حدیث کی روشنی میں واضح کیا ہے اور اس کے بعد اپنی اولاد کو کتاب و سنت کی پیروی کی تلقین کی ہے اور اپنا ترکہ وغیرہ تقسیم کرنے کی وصیت کی ہے۔ یہ کتاب محبوب المطابع دہلی میں طبع ہوئی۔ صفحات کی تعداد ۲۸ ہے۔

۱۴۔ اسلامی فتاوی جلد اول

مولانا عبدالسلام بستوی بڑے محقق اور صاحب افتاء تھے۔ اس کتاب میں آپ کے فتاوی جمع کئے گئے ہیں۔ شروع کتاب میں فتاوی کی اہمیت اور اس کے اصول و ضوابط بیان کئے ہیں۔ اس جلد میں شرک و بدعت سے متعلق فتاوی درج ہیں یہ کتاب ۱۳۸۹ھ میں محبوب المطابع دہلی میں طبع ہوئی اور صفحات کی تعداد ۲۷۶ ہے۔

۱۵۔ اسلامی وظائف

اس کتاب میں قرآن و حدیث سے تمام دعائیں مع ترجمہ جمع کر دی ہیں۔ یہ کتاب ۱۳۶۱ھ میں آزاد پریس دہلی میں طبع ہوئی۔ صفحات کی تعداد ۳۰۴ ہے۔

۱۶۔ کلمہ طیبہ کی حقیقت و فضیلت

اس کتاب میں پہلے کلمہ طیبہ کی فضیلت بیان کی ہے بعد میں شرک کی

وضاحت کی ہے اور شرک فی العادات' شرک فی التصرف' شرک فی العلم اور شرک فی العبادات پر روشنی ڈالی ہے۔ یہ کتاب ۱۳۷۶ھ میں شائع ہوئی صفحات کی تعداد ۶۴ ہے۔

۱۷۔ مصباح المبین ترجمہ بلاغ المبین

یہ کتاب شاہ ولی اللہ دہلوی کی کتاب "بلاغ المبین" کا ترجمہ ہے۔ اس میں شرک کی مذمت کرتے ہوئے وسیلہ کے معانی کو قرآن و حدیث اور اقوال صحابہ کی روشنی میں واضح کیا ہے اور مردے کو وسیلہ بنانے کی تردید کی ہے اور آخر میں محدث دہلوی کا ایک دلچسپ مناظرہ بھی درج کیا ہے۔ یہ کتاب ۱۳۵۹ھ میں برقی پریس دہلی میں طبع ہوئی۔ صفحات کی تعداد ۲۴۰ ہے۔

۱۸۔ اسلامی توحید

اس کتاب میں دلائل سے تعزیہ' نوحہ و ماتم کی تردید کی ہے اور جو لوگ تعزیہ اور نوحہ و ماتم کا جواز پیش کرتے ہیں ان کا دلائل سے رد کیا ہے۔ یہ کتاب ۱۳۵۴ھ میں برقی پریس دہلی میں طبع ہوئی۔ صفحات کی تعداد ۶۲ ہے۔

۱۸۔ رفع الحاجہ ترجمہ سنن ابن ماجہ (عربی)

یہ کتاب سنن ابن ماجہ کی شرح ہے۔ مگر افسوس یہ کتاب شائع نہ ہو سکی۔ اس کا مسودہ ۱۹۴۷ء کے فسادات میں نذر آتش ہو گیا۔

مخیر حضرات صدقات و خیرات
دیتے وقت جامعہ سلفیہ کو مدنظر رکھیں۔